سوال

مباہلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مباہلہ میں اس کے تیجہ کےلیے مدت مقرر کرنی جائز ہے اور کیا تیجہ وہ معتبد بہ ہے جومدت مقررہ کے دوران میں واقع ہو؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایات مباہلہ جوآیت مباہلہ کے تحت مفسرین نے ذکر کی ہیں ۔ان سے زیادہ سے زیادہ ایک سال مدت مفہوم ہوتی ہے اورجب مدت مقرر ہوجائے تومعتد بہ تیجہ بھی وہی ہے جواس مدت کے اندرہواوراگرمدت گزرکرکوئی تیجہ نکلے تواس میں یہ احتمال پیداہوتا ہے کہ یہ اتفاقیہ ہے کیونکہ اتفاقات سے بھی دنیاخالی نہیں ہے اگرخداکواس سے صداقت کا اظہار مقصودہوتاتووہ مدت مقررہ میں اس کوظاہر کرسکتا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157